DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 134

DATED 09-02-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.02.2026

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	میٹرک کے امتحانات میں نقل کی اجازت نہیں دی جائے گی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے محمد خان لہڑی ودیگر کی ملاقات	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان کی تمام اقوام کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، امیر حمزہ زہری	انتخاب ودیگراخبارات
04	امن وامان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	بلوچ محب وطن، دہشتگردوں کا بلوچوں سے کوئی تعلق نہیں، رانا ثناء	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان کے عوام نے اپوزیشن کی ہڑتال کو مسترد کیا، علی مدد جتک	مشرق ودیگراخبارات
07	بی ایل اے اور ٹی ٹی پی خطے میں بدامنی پھیلا رہے ہیں، پاکستان	جنگ ودیگراخبارات
08	صدر زرداری کا دورہ کوئٹہ مصروفیات کے باعث منسوخ	جنگ ودیگراخبارات
09	آئینی عدالت سمنگلی روڈ کوئٹہ فلائی اوور کی تعمیر کیخلاف درخواست دائر	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان میں معدنی ذخائر کی حفاظت انٹیلی جنس نیٹ ورک مضبوط اور نئی فورس قائم کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
11	محکمہ ریلوے کا سبی ہرنائی سیکشن پر ٹرین نہ چلانے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
12	نوشکی این 40 کوئٹہ روٹ پر ٹریفک 8 روز بعد بحال	جنگ ودیگراخبارات
13	دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر کارروائی ہوگی، شاہد رند	جنگ ودیگراخبارات
14	کالے شیشوں کیخلاف کوئٹہ ٹریفک پولیس کا کریک ڈاؤن	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں 23 لاکھ 24 ہزار بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے پلائے گئے، رپورٹ	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان پوائنٹ آف نوریٹرن تک پہنچ چکا حل طاقت نہیں، سردار اختر مینگل	جنگ ودیگراخبارات
17	عوامی مینڈیٹ تسلیم کیا جائے، حکمرانوں نے وفاق کو کمزور اور ریاستی ڈھانچے کو کھوکھلا کر دیا، جے ڈبلیو پی	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان میں دہشتگردی کی حالیہ لہر پریشان کن ہے، حافظ نعیم	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پہیہ جام وشٹرڈاؤن زبردستی روڈ بلاک کرنیوالے 215 گرفتار، خضدار تحصیل نال میں پکنک منانے والوں پر فائرنگ تین افراد ہلاک دوافراد زخمی، کچلاک رہزنی اور فائرنگ کے واقعہ میں ملوث ملزم گرفتار اسلحہ برآمد، ڈیرہ مراد جمالی میں نہر سے لاش برآمد

مسائل :

نواں کلی، کلی کوتوال اور گردونواح میں آوارہ کتوں کی بہتات شہری خوفزدہ، پنجگور میں بینکوں کی بندش سے صارفین کو مشکلات کا سامنا، زرغون ہاؤسنگ سکیم نو سال سے گیس کی سہولت سے محروم، تفتان پاسپورٹ گیٹ کی بندش سے تاجروں اور عوام کو مشکلات، کیقباد روڈ وملحقہ گلیوں میں آلودہ پانی کی فراہمی کا نوٹس لینے کا مطالبہ، کوئٹہ چائلڈ لیبر سے متعلق قوانین پر عملدرآمد نہ ہوسکا،

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.02.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **شفاف اور میرٹ پر اپنی بھرتیاں گڈگورننس کی بنیاد ہیں** " کےعنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد بے روزگار ہے جو سرکاری نوکریوں کی تلاش میں ڈگریاں اٹھائے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ سابقہ ادوار اور اب کئی بار سرکاری ملازمتوں کے حوالے سے اخبارات میں اشتہارات چھپتے رہے ہیں اور اس طرح بے روزگار نوجوانوں اپلائی بھی کرتے رہے لیکن یہ نوکریاں ان کو نہ مل سکیں۔ ان میں بعض اوقات یہ بھی ہوتا رہا ہے کہ کچھ محکمے درخواستوں کا کارڈ بھی لگانے کی شرط رکھتے ہیں جن سے ان کو اس مد میں اچھی خاصی آمدنی حاصل ہوجاتی ہے لیکن امیدواروں کو اس وقت مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب انٹریوز ملتوی ہونے کے حوالے سے اشتہار آ جاتا ہے اور پھر یہ سلسلہ ختم ہوجاتا ہے جو کہ یقیناً بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے ایک کڑا امتحان ہے جس سے نکلنا اس کیلئے مشکل ترین ہوتا جارہا ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ شفاف اور میرٹ پرمبنی بھرتیاں ہی گڈ گورننس کی بنیاد ہیں۔ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے اس سلسلے میں گریڈ 01 تا 15 کی 25 ہزار سوزائد کی سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کردیئے گئے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **حکومت بلوچستان کا کوئٹہ شہر کی ترقی وخوبصورتی کیلئے عملی اقدامات قابل ستائش !** " کےعنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Addressing backwardness " کےعنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **مسئلہ بلوچستان اور اپوزیشن لیڈر کا تازہ بیانیہ ---!!** " کےعنوان سے سید معراج الدین مخلصیار کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

Bullet No ۱

Page No. ۱

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-L-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | پیر 20 شعبان المعظم 1447ھ 9 فروری 2026ء | نمبر 40

میٹرک کے امتحانات میں نقل کی اجازت نہیں دیجائے گی، سرفراز بگٹی

نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کرینگے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں 10 فروری سے میٹرک کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔ نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ یہ بات انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے۔ صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر شعبے پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 20 شعبان 1447ھ 09 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 217

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

بلوچستان بھر میں 10 فروری سے میٹرک کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں، نقل کرنیوالوں کو رعایت نہیں دی جائیگی

نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کرینگے، سرفراز بگٹی کا سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں 10 فروری سے میٹرک بورڈ کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ یہ بات انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر علی مدد جتک ودیگر سعید الحسن کے بھائی شیخ عبدالرحمن مندوخیل کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

جلد نمبر 33 | 09 فروری 2026ء بمطابق 20 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 40

میٹرک کے امتحانات آج سے، نقل کیخلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائیگی

سرفراز بگٹی

صوبے بھر میں کل سے امتحانات کا آغاز ہوگا، نقل کی روک تھام سے متعلق فیصلے پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا، وزیر اعلیٰ

نقل کے انسداد کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، صوبے کا تعلیمی مستقبل [illegible] نقل سے پاک ہو جائے گا، وزیر اعلیٰ [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں میٹرک کے امتحانات 10 فروری سے شروع ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ بلوچستان بھر میں میٹرک کے امتحانات کا آغاز 10 فروری سے ہوگا، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی، نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا، انہوں نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام (بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر)

کریں گے۔ [illegible] نے کہا کہ صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کا تعلیمی مستقبل [illegible] نقل سے پاک کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 59 | پیر، 20 شعبان المعظم، 9 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

میٹرک امتحانات 10 فروری سے کسی کو نقل کی اجازت نہیں دینگے، وزیراعلیٰ

نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کرینگے، سرفراز بگٹی کا ایکس پر اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں 10 فروری سے میٹرک بورڈ کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ یہ بات انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر علی مدد جتک سابق سینیٹر سعید الحسن کے بھائی اور رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل سے ان کے چچا عبدالرحمن مندوخیل کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 09 فروری 2026ء بمطابق 20 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-40

میٹرک بورڈ کے امتحانات میں نقل کی گنجائش نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی

نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں 10 فروری سے میٹرک بورڈ کے امتحانات شروع ہورہے ہیں، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

نہیں دی جائے گی نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ یہ بات انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر علی مدد جتک سابق سینیٹر سعید الحسن کے بھائی اور رکن صوبائی اسمبلی زرک مندوخیل سے ان کے چچا شیخ عبدالرحمٰن مندوخیل کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی : بابائے اولس میر عبدالکریم

بیاد جمیل الرحمن

بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | پیر 09 فروری 2026ء، 20 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 160

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر علی مدد جتک سابق سینیٹر سعید الحسن کے بھائی اور رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل سے ان کے چچا شیخ عبدالرحمن مندوخیل کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

بلوچستان بھر میں 10 فروری سے میٹرک بورڈ کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں، نقل کیخلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائیگی، میر سرفراز بگٹی

نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عملدرآمد ہو گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے، ایکس پر اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں 10 فروری سے میٹرک بورڈ کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی نقل کی روک تھام (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہو گا۔ یہ بات انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 09 فروری 2026ء بمطابق 20 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 40

میٹرک بورڈ کے امتحانات کا آغاز، نقل کی روک تھام کیلئے سخت اقدامات کیئے جائیں گے

بلوچستان بھر میں میٹرک بورڈ کے امتحانات کا آغاز 10 فروری سے ہوگا، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائیگی، نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا، سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ

نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔ سردار سرفراز

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان میں میٹرک بورڈ کے امتحانات 10 فروری سے شروع ہوں گے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ بلوچستان بھر میں میٹرک بورڈ کے امتحانات کا آغاز 10 فروری سے ہوگا، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی، نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے۔ سردار سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ صوبے ... تعلیم سمیت ہر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر علی مدد جتک سابق سینیٹر سعید الحسن کے بھائی ابراہیم پی ایس ارک خان مندوخیل سے ان کے چچا شیخ عبدالرحمان مندوخیل کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ازبکستان کے صدر خوشگوار موڈ میں گفتگو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | پیر 9 فروری 2026ء | 20 شعبان 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 354

بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کریں گے، سرفراز بگٹی

بلوچستان بھر میں 10 فروری سے میٹرک بورڈ کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی

نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، وزیراعلیٰ کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں 10 فروری سے میٹرک بورڈ کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ یہ بات انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سابق سینیٹر سید الحسن مندوخیل کے بھائی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT[...]
GENERAL[...]
RELATIONS[...]

نظامت اعلیٰ [...]
حکومت [...]

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 9 فروری 2026، 20 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 10

وزیراعلیٰ بلوچستان

تعلیم سمیت تمام شعبوں کو بدعنوانی سے پاک کریں گے

بلوچستان بھر میں میٹرک بورڈ کے امتحانات کا آغاز 10 فروری سے ہوگا، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی،

نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا، نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں میٹرک بورڈ کے امتحانات 10 فروری سے شروع ہوں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ بلوچستان بھر میں میٹرک بورڈ کے امتحانات کا آغاز 10 فروری سے ہوگا، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی، نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ سردار سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر علی مدد جتک سابق سینی[...]

تعبیر بھی بننے لگے۔ پاکستان نیوی کی سرپرستی نوجوانوں میں کھیل دوستی، امن، بھائی چارے اور مثبت سوچ کے فروغ کی ایک شاندار مثال بن چکی ہے۔ پاکستان نیوی کوسٹل کمانڈ گوادر، ساحل ویلفیئر آرگنائزیشن، واہیکنگ ہاٹلر اور الھادی موورز اینڈ گڈز ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالک لالہ فتح علی گورگیج گوادر کے نوجوان کرکٹرز کو صحت مندانہ سرگرمیوں کی جانب راغب کر کے انہیں ایک ذمہ دار، باکردار، باوقار اور محب وطن پاکستانی شہری بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ پاکستان نیوی کوسٹل کمانڈ گوادر کے خصوصی تعاون سے گوادر کرکٹ اکیڈمی امن، محبت، بھائی چارے اور دوستی کا پیغام [...]

[...] کھانے پینے کا بندوبست، لالہ فتح علی گورگیج کی طرف سے گوادر سے کراچی آنے جانے کیلئے فری ٹکٹس کا انتظام اور واہیکنگ ہاٹلر کی جانب سے پیشہ ورانہ کرکٹ یونیفارم کی فراہمی نے گوادر کے نوجوان کرکٹرز کے دل جیت لیے ہیں۔ یہ اسپانسرشپ محض ایک سہولت نہیں بلکہ نوجوان نسل کے روشن مستقبل پر غیر متزلزل یقین اور اعتماد کا واضح اعلان ہے۔ گوادر کرکٹ اکیڈمی کے بانی چیئرمین حاجی عبدالحمید رشید اور صدر حاجی حنیف حسین نے گوادر کے نوجوان کرکٹرز کو اسپانسر کرنے پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کھیل اور کھلاڑی کی سرپرستی کے ذریعے سے ہی کلاشنکوف کلچر اور منشیات کی لعنت سے پاک [...]

اور درخواست جمع [...] بارے میں آگاہ کر[...] مقاصد، اہلیت، طریقہ کار اور دیگر [...] سے جامع بریفنگ [...]

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | پیر 09 فروری 2026ء، 20 شعبان 1447ھ | شمارہ 31

بلوچستان میں میٹرک بورڈ کے امتحانات کا آغاز 10 فروری سے ہوگا

نقل کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں گے

صوبے کو بدعنوانی سے پاک بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں میٹرک بورڈ کے ... 10 فروری سے شروع ہوں گے۔ سماجی رابطے ... ویب سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ بلوچستان بھر میں میٹرک بورڈ کے امتحانات کا آغاز 10 فروری سے ہوگا، نقل کے خلاف

بقیہ 17 صفحہ 6 پر

کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی، نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے۔ سردار سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر علی مدد جتک اور دیگر ارکان اسمبلی، سابق سینیٹر سعید الحسن کے بھائی اور رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل سے ان کے چچا شیخ عبدالرحمٰن مندوخیل کی وفات پر فاتحہ خوانی اور تعزیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1366 QUETTA Monday February 09, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 20 , 1447

Matric exams to be held in transparent manner: CM

Defends appointment of Justice (Retd) Kohli as PSC Chairman

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti said that the provincial government is fully prepared to conduct the matriculation exams in a transparent and disciplined manner, to be commence on February 10, 2026.

He emphasized that a zero-tolerance policy has been adopted against cheating and other unfair practices, and strict measures will be enforced to ensure integrity.

In a post shared on social media platform X, he added that police, deputy commissioners, and the education department will work jointly during the examination process, with special monitoring arrangements in place to maintain law and order.

Reaffirming the government's broader vision, the Chief Minister said that eradicating corruption in all sectors, including education, remains a priority. He stressed that fair and transparent examinations are essential for improving the quality of education and building a merit-based system in Balochistan.

Sarfraz Bugti urged students, parents, teachers, and examination staff to cooperate with authorities to ensure that the examinations are conducted smoothly and honestly across the province.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has stated that the appointment of Justice (Retd) Mehta Kailash Nath Kohli as Chairman of the Public Service Commission is a crucial and positive step to ensure merit in the province.

He asserted that no one in Balochistan can question Kohli's character and honesty. The government is not merely making claims but taking practical steps to establish good governance and implement merit, aiming to provide transparent and effective services to the people. The Chief Minister made these comments in response to a post by his Assistant for Media and Political Affairs, Shahid Rind, on the social networking site X. In his post, Rind addressed journalist Rauf Klasra, clarifying that the appointment of the PSC Chairman had been completed and that Justice (Retd) Kohli's transparent reputation and character are well-known in Balochistan. Rind added that Chief Minister Bugti is committed to establishing merit and providing better services. It is notable that journalist Rauf Klasra had raised questions in the daily Dawn through a letter from Turbat regarding the delay in the PSC Chairman's appointment, to which Shahid Rind responded by informing him of the Chief Minister's efforts for a merit-based appointment, attaching a notification. Following this exchange, Chief Minister Bugti reiterated his commitment on social media, emphasizing the promotion of good governance, the supremacy of merit, and stating that providing transparent and effective services to the people is the top priority, with these steps being a practical demonstration of that commitment.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 FEB 202 Page No. 12

بلوچستان کی تمام اقوام کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، امیر حمزہ زہری

حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جائیں، ملاقاتیوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، اور صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ سمیت مختلف سیاسی و قبائلی شخصیات نے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران اہم سیاسی، قبائلی اور علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفود نے اپنے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل سے صوبائی مشیر کو آگاہ کیا، جس پر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے متعلقہ محکموں کو فوری طور پر مسائل کے حل کے احکامات جاری کیے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان کی تمام اقوام کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے اسی لیے مشکل حالات کے باوجود وہ کوئٹہ میں موجود رہ کر عوامی مسائل سن رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جائیں اور اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں شہریوں کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے تاکہ بلوچستان میں احساس محرومی کا ازالہ کیا جاسکے ملاقات کرنے والوں میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی، صوبائی جنرل سیکرٹری پیپلز پارٹی ربانی خان کاکڑ، چیئرمین میونسپل کمیٹی زہری میر فیصل رحیم زہری، وائس چیئرمین میر راوت خان زہری، پیپلز پارٹی کے رہنما، عبدالباقی مردانزئی، میر اکبر جنگ، میر محمد عالم جنگ، حاجی عبدالخالق زہری، مختیار زہری اور دیگر شامل تھے۔

نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے محمد خان لہڑی و دیگر کی ملاقات

بلوچستان میں آباد اقوام کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ سمیت سیاسی و قبائلی شخصیات کی ملاقاتیں، ملاقاتوں میں سیاسی قبائلی اور علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل سے صوبائی مشیر کو آگاہ کیا جس پر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے متعلقہ محکموں کو فوری طور پر مسائل کے حل کی ہدایت کی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان میں آباد تمام اقوام کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے اس لئے وہ عوامی مسائل سن رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جائیں اور اس سلسلے میں تمام تر دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

امن وامان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، بخت محمد کاکڑ

حکومت کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے اور عوام کی زندگی اجیرن بنانے کی اجازت نہیں دے گی

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام نے شعور، ذمہ داری اور ہوش مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام کی کال کو مکمل طور پر مسترد کر دیا، جس کے باعث چند عناصر اپنے مذموم مقاصد میں بری طرح ناکام ہو گئے کوئٹہ سمیت صوبے کے بیشتر علاقوں میں کاروباری مراکز کھلے رہے اور ٹریفک معمول کے مطابق رواں دواں رہی، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عوام حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں اپنے بیان......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

میں صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ کچھ مخصوص سیاسی عناصر ذاتی مفادات اور انتشار پھیلانے کی نیت سے صوبے کو بند کرنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے، تاہم باشعور عوام نے ان کی سازش کو مسترد کر دیا۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ہڑتال کی کال کے باوجود مارکیٹوں، دکانوں، کاروباری مراکز اور ٹرانسپورٹ سسٹم نے معمول کے مطابق کام جاری رکھا، جس سے یہ ثابت ہو گیا کہ عوام ترقی، استحکام اور امن چاہتے ہیں نہ کہ انتشار اور بدامنی انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو صحت، تعلیم اور روزگار کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہے، جبکہ ہڑتالیں اور پہیہ جام صرف عوام کے لیے مشکلات اور معاشی نقصان کا سبب بنتے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت نے تاجر برادری، ٹرانسپورٹرز اور عام شہریوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ریاستی رٹ اور قانون کی پاسداری کو ترجیح دی بخت محمد کاکڑ نے واضح کیا کہ حکومت کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے، شاہراہیں بند کرنے اور عوام کی زندگی اجیرن بنانے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بھرپور کردار ادا کیا۔

بلوچ محب وطن، دہشتگردوں کا بلوچوں سے کوئی تعلق نہیں، رانا ثناء

بلوچستان میں ماضی میں جو کچھ ہو چکا اس سے سبق ضرور حاصل کیا جا سکتا ہے

جب تک بلوچستان کے بحران کا ادراک نہیں ہوگا مسئلہ حل نہیں ہوگا، مشیر سیاسی امور

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ نے کہا ہے کہ امن کیلئے سب کو ملکر کام کرنا ہے، بلوچستان میں ماضی میں جو کچھ ہو چکا اس کو بدلا نہیں جا سکتا، ماضی میں جو کچھ ہو چکا اس سے سبق حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اپنے ایک...... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

بیان میں رانا ثناءاللہ نے کہا کہ بلوچستان کا امن اور ترقی ترجیح ہے، جب تک بلوچستان کے بحران کا ادراک نہیں ہوگا مسئلہ حل نہیں ہوگا، دہشتگرد پاکستان دشمنوں کی ایما پر بے گناہ لوگوں کو نشانہ بناتے ہیں، بے گناہ لوگوں کو بے دردی سے شہید کرنے والوں کا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں، بلوچ محب وطن پاکستانی ہیں دہشتگردوں کا بلوچوں سے کوئی تعلق نہیں۔ رانا ثناءاللہ نے مزید کہا سکیورٹی فورسز آپریشن ردالفتنہ کے تحت امن وامان یقینی بنا رہی ہیں، بلوچستان کیلئے دیگر صوبوں کے لوگوں کے دل سے ہمیشہ دعا ہی نکلی ہے، جب جعفر ایکسپریس پر حملہ ہوا تو بھارت میں جشن کا سماں تھا، دہشتگردی کے واقعات کے پیچھے دشمن ملک بھارت ہے، بھارت کو معرکہ حق میں ہزیمت اٹھانا پڑی۔

بلوچستان کے عوام نے اپوزیشن کی ہڑتال کو مسترد کیا، علی مدد جتک

میں نے خود سریاب سمیت دیگر علاقوں کا دورہ کیا، کاروباری مراکز اور شاہراہیں کھلی رہیں، ٹریفک بھی بحال تھی

عوام کو معلوم ہے کہ ہڑتالیں انکے مفاد میں نہیں، اپوزیشن جماعتیں صرف جھوٹا پروپیگنڈا کرتی ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے عوام نے اپوزیشن جماعتوں کی ہڑتال کو مسترد کیا، کاروباری مراکز اور شاہراہیں کھلی رہیں۔ یہ بات انہوں نے اپنے ایک ویڈیو بیان میں کہی۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے باشعور اور غیرت مند عوام نے اپوزیشن جماعتوں کی اپنے مفادات کے لیے کی گئی نام نہاد ہڑتال کو یکسر طور پر مسترد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے خود سریاب، کوئٹہ شہر سمیت دیگر علاقوں کا دورہ کیا کاروباری مراکز کھلے رہے، سڑکوں......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

پر ٹریفک بھی بحال تھی عوام اپوزیشن کے ساتھ نہیں اپوزیشن جماعتیں صرف جھوٹا پروپیگنڈا کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کو معلوم ہے کہ ہڑتالیں انکے مفاد میں نہیں بلکہ صرف اپنی کرسیوں کے لیے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 FEB 2026 Page No. 13

JANG QUETTA

صدر زرداری کا دورہ کوئٹہ مصروفیات کے باعث منسوخ

کوئٹہ (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری کا دورہ کوئٹہ مصروفیات کے باعث منسوخ کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے پیر کو کوئٹہ کا دورہ کرنا تھا تاہم بیرون ملک مصروفیات کے باعث انکا دورہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔

بی ایل اے اور ٹی ٹی پی خطے میں بدامنی پھیلا رہے ہیں، پاکستان

دہشتگرد حملے پاکستان کے امن اور معاشی استحکام کو نشانہ بنا رہے ہیں، سرحد پار محفوظ ٹھکانوں سے منظم حملے کیے جا رہے ہیں

دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، سعودی پاک دفاعی معاہدہ برادرانہ تعلقات، سٹریٹجک ہم آہنگی پر مبنی، عاصم افتخار

نیویارک (م ڈ) اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کی سٹریٹجک شراکت داری کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ حال ہی میں طے پانے والا دفاعی تعاون کا معاہدہ تاریخی اور برادرانہ تعلقات اور سٹریٹجک ہم آہنگی پر مبنی ہے، معاہدے کے بعد اقتصادی تعاون........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

بھی تیزی سے فروغ پا رہا ہے، دہشتگرد حملے پاکستان کے امن اور معاشی استحکام کو نشانہ بنا رہے ہیں، کالعدم ٹی ٹی پی اور بی ایل اے خطے میں بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، سرحد پار محفوظ ٹھکانوں سے حملے منظم کیے جا رہے ہیں، پاکستان دہشت گردی کے خلاف بھرپور اور فیصلہ کن کارروائی جاری رکھے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیویارک میں عرب نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں کیا۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کا اہم معاشی شراکت دار ہے، برادرانہ تعلقات اور مشترکہ اسٹریٹجک مفادات معاہدے کی بنیاد ہے، دفاعی معاہدے کے بعد اقتصادی تعاون بھی تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ یہ معاہدہ نہایت اہم ہے، تاہم اسے سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون اور مضبوط اسٹریٹجک اتحاد کے تسلسل اور استحکام کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شراکت داری برادرانہ تعلقات اور علاقائی و عالمی امور پر سٹریٹجک ہم آہنگی پر مبنی ہے، جسے اب ٹھوس شکل دے دی گئی ہے۔ عاصم افتخار احمد نے کہا کہ اس دفاعی معاہدے کے فوراً بعد اقتصادی تعاون کا فریم ورک بھی تشکیل دیا گیا، جو جامع شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کا ایک بڑا اقتصادی شراکت دار ہے، اور سرمایہ کاری، تجارت اور ترقیاتی تعاون میں اضافے کی جانب اشارہ کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان گہرے عوامی اور روحانی تعلق کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کے مقدس ترین مقامات کی تولیت کے باعث سعودی عرب کو پاکستانی عوام میں خصوصی احترام حاصل ہے۔ 'یہ صرف حکومتوں کے درمیان تعلقات نہیں ہیں۔ پاکستانی عوام سعودی عرب کے لیے گہرا احترام رکھتے ہیں۔' ریاض کے ساتھ تعلقات میں مضبوطی ایسے وقت میں آ رہی ہے جب پاکستان کو شدت پسند حملوں کی نئی لہر کا سامنا ہے، جن کا مقصد ملک کے استحکام اور ترقی کو نقصان پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا یہ دہشت گردانہ واقعات پاکستان کے امن و استحکام کو کمزور کرنے کی مسلسل کوشش ہیں، اور واضح کیا کہ ان کا مقصد پاکستان کی معاشی بحالی اور عالمی سطح پر ابھرتے ہوئے کردار کو سبوتاژ کرنا ہے۔ لیکن ہم ان کا موثر طریقے سے مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر پاکستان کی مغربی سرحد کے ساتھ ہونے والے حملوں کو پاکستان کی دہشت گردی کے خلاف طویل المدتی کامیابیوں کے تناظر میں دیکھنا چاہیے۔ گزشتہ برسوں میں پاکستان نے دہشت گرد اور شدت پسند عناصر کے خلاف نہایت کامیابی سے کارروائیاں کی ہیں۔ پاکستانی مندوب نے کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کو دو بڑے گروہ قرار دیا جو 'دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے عدم استحکام اور انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں۔' انہوں نے کہا کہ اگست 2021 میں افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سکیورٹی کی صورتحال میں تبدیلی آئی۔ 'حال ہی میں جو تبدیلی آئی ہے وہ یہ ہے کہ کابل میں طالبان حکام کے اقتدار سنبھالنے کے بعد ان گروہوں کو بدقسمتی سے کارروائی، دوبارہ منظم ہونے، تربیت اور بھرتی کے لیے زیادہ گنجائش مل گئی ہے۔ یہ اسی جگہ کو پاکستان کے خلاف سرحد پار حملوں کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔' انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے اس مسئلے کو دوطرفہ اور کثیرالجہتی فورمز، بشمول اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، میں اٹھایا ہے، اور اقوام متحدہ کی نگرانی رپورٹس کا حوالہ دیا ہے جو ٹی ٹی پی کی بڑی موجودگی اور افغانستان میں میسر سازگار ماحول کی واضح نشاندہی کرتی ہیں۔ 'پاکستان کا ردعمل، ان کے مطابق، مضبوط اور مسلسل رہا ہے۔' 'ہمارے پاس اس خطرے سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے۔ ہم ان میں سے کئی عناصر کو پہلے ہی بے اثر کر چکے ہیں۔' 'ہم انہیں جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ ہمیں معلوم ہے کہ انہیں کون سپورٹ کر رہا ہے۔' انہوں نے افغانستان سے امریکی اور دیگر مغربی افواج کے انخلا کے بعد وہاں چھوڑے گئے جدید ہتھیاروں کی بڑی مقدار کی طرف بھی توجہ دلائی۔ 'بین الاقوامی افواج کی جانب سے چھوڑا گیا اربوں ڈالر مالیت کا عسکری ساز و سامان طالبان کے ہاتھ لگا اور بالآخر ان دہشت گرد گروہوں تک پہنچا۔' عاصم افتخار احمد نے کہا کہ حالیہ برسوں میں کی جانے والی اصلاحات کے باعث پاکستان کی معیشت میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ 'معاشی اصلاحات کا ایک جامع عمل کیا گیا ہے، جس میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے پروگرام سے منسلک اقدامات اور دوطرفہ شراکت داروں کے ساتھ تعاون شامل ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ، معاشی اشاریے درست سمت کی نشاندہی کر رہے ہیں جبکہ حکومت سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ 'یہ صرف ایک یا دو ممالک نہیں جو دلچسپی لے رہے ہیں۔ چین سی پیک کے ذریعے گہرے طور پر منسلک ہے، سعودی عرب بڑے سرمایہ کاری کے مواقع کا جائزہ لے رہا ہے، اور ہم متحدہ عرب امارات، قطر، ترکی اور امریکہ کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو وسعت دے رہے ہیں۔' انہوں نے حالیہ دہشت گرد حملوں کے وقت کو براہ راست ان معاشی کامیابیوں سے جوڑا۔ 'اسی لئے ہم ان واقعات کو پاکستان کی معاشی ترقی، اقوام متحدہ میں بڑھتے ہوئے کردار، اور بھارت کے ساتھ حالیہ تنازع کے بعد حاصل ہونے والی بہتر عالمی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی دانستہ کوشش سمجھتے ہیں۔'

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 FEB 2026 Page No. 14

آئینی عدالت میں سمنگلی روڈ کوئٹہ پر فلائی اوور کی تعمیر کیخلاف درخواست دائر

فلائی اوور بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرولوجی کی زمین پر بنایا جا رہا ہے، عدالت تعمیر فوری طور پر روکنے کا حکم دے، تقویم شاہ کا درخواست میں موقف

مریضوں کی جانوں کیلئے خطرہ، ایمبولینس کی آمد و رفت اور ڈائیلاسز سروسز متاثر ہو رہی ہیں، انسانی صحت کو ٹریفک سہولت پر قربان نہیں کیا جا سکتا، درخواست گزار

کوئٹہ (آئی این پی) 27ویں آئینی ترمیم کے بعد عوامی مفاد کی پہلی درخواست آئینی عدالت میں دائر کردی گئی۔ تقویم شاہ کی درخواست حافظ احسان کھوکھر کے توسط سے دائر کی گئی، درخواست میں بلوچستان حکومت اور ورکس اینڈ سروسز ڈیپارٹمنٹ کو فریق بنایا گیا، درخواست کوئٹہ کے سمنگلی روڈ پر فلائی اوور کی تعمیر کے خلاف دائر کی گئی۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ فلائی اوور بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرولوجی کی زمین پر بنایا جا رہا ہے

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

عدالت فلائی اوور کی تعمیر فوری طور پر روکنے کا حکم دے، فلائی اوور کی تعمیر اسپتال کے بالکل ساتھ اور اس کی زمین پر ہو رہی ہے۔ درخواست میں کہا گیا کہ بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرولوجی صوبے کا واحد گردوں کا اسپتال ہے، اسپتال میں دور دراز اضلاع سے آئے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے، فلائی اوور کی تعمیر مریضوں کی جانوں کیلئے خطرہ بن چکی، ایمبولینس کی آمد و رفت، ایمرجنسی رسائی اور ڈائیلاسز سروسز متاثر ہو رہی ہیں، بھاری مشینری، شور اور دھول سے اسپتال کا ماحول غیر محفوظ ہو چکا ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ بغیر قانونی کارروائی کے اسپتال کی زمین استعمال کی جا رہی ہے، لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت کوئی نوٹس یا معاوضہ بھی ادا نہیں کیا گیا، یہ اقدام آرٹیکل 23 اور 24 کے تحت حق ملکیت کی خلاف ورزی ہے، بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کا ازالہ صرف مالی معاوضے سے ممکن نہیں، انسانی صحت کو ٹریفک سہولت پر قربان نہیں کیا جا سکتا، اسپتال انتظامیہ نے اس جگہ پر اسٹاف پارکنگ بنانے کی تجویز دی تھی۔

بلوچستان میں معدنی ذخائر کی حفاظت، انٹیلی جنس نیٹ ورک مضبوط اور نئی فورس قائم کرنیکا فیصلہ

حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے بعد صوبائی حکومت اور سیکورٹی ادارے مل کر سیکورٹی نظام کو ازسرنو ترتیب دے رہے ہیں، معاون خصوصی وزیراعلیٰ شاہد رند

غیر ملکی سرمایہ کاری کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہے ہیں، ریکوڈک منصوبے کو صوبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری کا علمبردار تصور کرتے ہیں، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (انتخاب نیوز) پاکستان نے معدنیات سے مالا مال صوبہ بلوچستان اور ایران افغانستان سے ملنے والی سرحدوں کی حفاظت کیلئے انٹیلی جنس نیٹ ورک مضبوط کرنے اور سیکورٹی فورس قائم کرنیکا فیصلہ کرلیا ہے وزیر اعلیٰ کے معاون شاہد رند نے میڈیا کو بتایا کہ حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے بعد صوبائی حکومت اور سیکورٹی ادارے مل کر سیکورٹی نظام کو ازسرنو ترتیب دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے تحت معدنی علاقوں کیلئے خصوصی فرنٹیئر کور تشکیل دی جائیگی اور ایران اور افغانستان سے ملنے والی سرحدوں کو محفوظ بنایا جائے گا صوبائی حکومت انٹیلی جنس نظام کو مزید موثر بنانے اور مائننگ کمپنیوں کے ساتھ قریبی تعاون کرے گی شاہد رند کے مطابق حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاری کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہی ہے اور ریکوڈک منصوبے کو صوبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری کا علمبردار سمجھتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 09 FEB 2026 Page No. 15

محکمہ ریلوے کا سبی ہرنائی سیکشن پر ٹرین نہ چلانے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ریلویز نے سبی ہرنائی سیکشن پر ٹرین نہ چلانے کا فیصلہ کیا ہے، ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ سبی ہرنائی ٹرین سروس خسارے کا شکار ہے، ہرنائی سے اندرون ملک کیلئے کوئلہ کی سپلائی بھی ان دنوں بند ہے۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے کوئٹہ عمران حیات نے بتایا کہ سبی ہرنائی سیکشن پر ٹرین سروس خسارے کا شکار ہے آمدنی سے زائد اخراجات ہوتے ہیں جبکہ ان دنوں ہرنائی سے اندرون ملک کیلئے کوئلہ کی سپلائی بھی بند ہے ٹرین چلانے کے حوالے سے صوبائی حکومت سے جلد مشاورت کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

نوشکی: این 40 کوئٹہ روٹ پر ٹریفک 8 روز بعد بحال

ہزاروں مسافر اور گاڑیاں پھنسی ہوئی تھیں، شاہراہ کو کلیئر کر دیا گیا

نوشکی (آن لائن) کوئٹہ تفتان این چالیس شاہراہ پر نوشکی اور کوئٹہ روٹ پر ٹریفک 8 روز بعد بحال ہو گئی۔ حالیہ واقعات کے سبب سینکڑوں گاڑیاں پھنسی ہوئی تھیں این چالیس قومی شاہراہ کلیئر ہونے .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد ٹریفک رواں دواں ہو گئی۔ ہزاروں مسافر اور ٹرانسپورٹرز شاہراہ پر پھنسے ہوئے تھے۔ اتوار کے روز آر سی ڈی شاہراہ پر ٹریفک بحال ہو گئی، شاہراہ بند ہونے سے ضلع نوشکی میں خوراک اور ادویات کی شدید قلت اور بحران پیدا ہوا تھا۔

دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر کارروائی ہوگی، شاہد رند

غیر قانونی ہڑتال، اجتماع یا شاہراہیں بند کرنے کی اجازت نہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں دفعہ 144 نافذ ہے، کسی بھی قسم کے غیر قانونی ہڑتال اجتماع یا روڈ .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

بندش کی اجازت نہیں، بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات کے تحت کسی بھی سڑک کو بند کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ احتجاج کے نام پر سڑک بند کرنے والوں کے خلاف پولیس کو سخت کارروائی کے واضح احکامات ہیں، دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کیا جائے گا، قانون سب کے لیے برابر ہے۔

کالے شیشوں کے خلاف کوئٹہ ٹریفک پولیس کا کریک ڈاؤن

قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی 71 گاڑیوں کے خلاف چالان جاری کیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ٹریفک پولیس نے ہائی کورٹ کے احکامات کی روشنی میں کوئٹہ شہر کے مختلف مقامات پر کالے شیشوں کے استعمال کے خلاف موثر کارروائی کی اس کارروائی کے دوران ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں کے خلاف 71 چالان جاری کیے گئے۔ ٹریفک پولیس حکام کے مطابق موجودہ حالات کے پیش نظر کالے شیشوں .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کے استعمال سے عوام میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے، جس کے باعث اس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ عدالتی احکامات اور ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور کالے شیشوں کے استعمال سے گریز کریں تاکہ عوام کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

بلوچستان میں 23 لاکھ 24 ہزار بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے پلائے گئے، رپورٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) 2026 کی پہلی قومی انسداد پولیو مہم کا چھٹے اور آخری روز بھی جاری رہی جس میں ملک بھر میں 4 کروڑ 41 لاکھ سے زائد بچوں کی ویکسینیشن مکمل کر لی گئی ہے۔ نیشنل ای او سی کے مطابق پنجاب میں 2 کروڑ 29 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جا چکے ہیں، خیبر پختونخوا میں تقریباً 71 لاکھ بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جا چکے ہیں۔ سندھ میں ایک کروڑ 4 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جا چکے ہیں جبکہ بلوچستان میں تقریباً 23 لاکھ 24 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جا چکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 FEB 2026 Page No. 16

سردار اختر مینگل

بلوچستان پوائنٹ آف نو ریٹرن تک پہنچ چکا، حل طاقت نہیں

صوبے کے مسائل اجاگر کرنے پر میرے جیسے سیاسی رہنماؤں کو غدار قرار دیا گیا، الزامات اور کردار کشی کی گئی

عوامی اعتماد بحال نہ کیا گیا تو صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے، سربراہ بی این پی کا عاصمہ جہانگیر کانفرنس سے خطاب

لاہور (انتخاب نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے حکومتی پالیسیوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل اجاگر کرنے پر انہیں اور ان جیسے دیگر سیاسی رہنماؤں کو غدار قرار دیا گیا، جبکہ ملک کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نظر نہیں آتی۔ لاہور میں عاصمہ جہانگیر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اختر مینگل نے کہا کہ انہوں نے بلوچستان کے معاملے پر سپریم کورٹ سے رجوع کیا، پارلیمنٹ میں آواز اٹھائی اور مختلف سیمینارز میں تجاویز پیش کیں، مگر اس کے جواب میں الزامات اور کردار کشی کے سوا کچھ نہیں ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ 8 فروری کے انتخابات، جن پر آج احتجاج ہو رہا ہے، انہی کے نتیجے میں ایک نام نہاد قیادت مسلط کی گئی۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں احتجاج یا اختلاف رائے کی بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

قیمت بہت بھاری ہو چکی ہے، جہاں ایک سوشل میڈیا پوسٹ پر ایمان مزاری اور ان کے شوہر ہادی کو طویل قید کی سزا سنائی جاتی ہے، جبکہ سنگین اقدامات کرنے والوں کو کوئی سزا نہیں ملتی۔ اختر مینگل نے کہا کہ جن عناصر کو دہشت گرد قرار دیا جاتا ہے، انہی کے ساتھ 31 جنوری کو لوگ گلے ملتے اور تصاویر بنواتے دکھائی دیے، جس پر اہل پنجاب کو بھی سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نفرت کی جو دیواریں بلوچستان اور دیگر حصوں کے درمیان کھڑی کی گئی ہیں، وہ کبھی ختم نہیں ہوئیں۔ ان کے مطابق بلوچستان کے مسئلے کا اب ان کے پاس بھی کوئی حل نہیں رہا، کیونکہ ہر آئینی اور جمہوری راستہ آزمانے کے باوجود انہیں مسترد کیا گیا۔ اپنے خطاب کے اختتام پر سردار اختر مینگل نے خبردار کیا کہ بلوچستان اب ایک نازک موڑ، یعنی پوائنٹ آف نو ریٹرن تک پہنچ چکا ہے، اور اس صورتحال کی مکمل ذمے داری ریاست پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کے خطرناک نعروں کی بازگشت ایک بار پھر سنائی دے سکتی ہے۔ سردار اختر جان مینگل نے وفاقی حکومت کے مشیر رانا ثنا اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں تو مجھے لٹکا دیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ سیاسی مکالمے، عوامی اعتماد کی بحالی اور حقیقی جمہوری عمل میں ہے، بصورت دیگر صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے۔

جے ڈبلیو پی

عوامی مینڈیٹ تسلیم کیا جائے

حکمرانوں نے وفاق کو کمزور اور ریاستی ڈھانچے کو کھوکھلا کر دیا

عوام کے حقیقی نمائندوں کو دیوار سے لگا دیا گیا، موجودہ حکمرانوں کا احتساب اور ملک کو بحرانی کیفیت سے نکالنے کیلئے شفاف انتخابات کرائے جائیں

8 فروری 2024 ملک کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن، مسلط نمائندے درپیش سنگین چیلنجز سے نمٹنے کی اہلیت نہیں رکھتے، مرکزی بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ 8 فروری 2024 ملک کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن تھا، جس کے تباہ کن اثرات تقریباً دو سال گزرنے کے باوجود پوری شدت کے ساتھ آج ملک کے سامنے آ چکے ہیں۔ اس دن ہونے والے نام نہاد انتخابات میں غیر سیاسی اور عوامی مینڈیٹ سے نابلد عناصر کو فارم 47 کے ذریعے قوم پر مسلط کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ آج ملک اپنی تاریخ کے کمزور ترین پل بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

پر گزرا ہے۔ ڈیرہ بگٹی سے لے کر اسلام آباد تک انتخابی دھاندلی کے نتائج سب کے سامنے ہیں۔ جمہوریت کو یرغمال بنا کر جو حکومت قائم کی گئی، وہ نہ عوام کی نمائندہ ہے اور نہ ہی ملک کو درپیش سنگین چیلنجز سے نمٹنے کی اہلیت رکھتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا انتخابی جعلسازی کے سب سے زیادہ متاثرہ صوبے ہیں۔ جہاں بدامنی، سیاسی بے یقینی، معاشی تباہی اور عوامی مسائل میں خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ عوام کے حقیقی نمائندوں کو دیوار سے لگا کر مسلط کردہ حکمرانوں نے وفاق کو کمزور اور ریاستی ڈھانچے کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ جمہوری وطن پارٹی ان غیر آئینی، غیر جمہوری اور عوام دشمن اقدامات کی مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ عوام کے اصل مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے، فارم 47 کی پیداوار حکومتوں کا احتساب کیا جائے اور ملک کو اس سنگین بحران سے نکالنے کے لئے شفاف، آزاد اور منصفانہ سیاسی عمل کو یقینی بنایا جائے۔ جمہوری وطن پارٹی عوام کے حق حکمرانی، آئین کی بالادستی اور حقیقی جمہوریت کی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بلوچستان میں دہشتگردی کی حالیہ لہر پریشان کن ہے، حافظ نعیم

وادی تیراہ کے معاملے پر تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے، اجلاس سے خطاب

لاہور (آئی این پی) جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمان کا کہنا ہے بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں میں دہشت گردی کی حالیہ لہر پریشان کن ہے۔ جماعت اسلامی کی مرکزی شوریٰ کے تین روزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 8 فروری کے دھاندلی زدہ انتخابات بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

کو 2 سال مکمل ہو گئے ہیں، بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں میں دہشت گردی کی لہر پریشان کن ہے، انتشار کے اسباب میں اندرونی اور بیرونی عناصر شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وادی تیراہ کی صورت حال پریشان کن ہے، عوام کو نکالنے سے دہشت گردی ختم نہیں ہوگی، حکمران، اسٹیک ہولڈرز اور سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیکر اقدامات کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کے مجوزہ امن بورڈ میں پاکستان کی شمولیت کی مخالفت کریں گے، جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کو فون کیا ہے، ان سے جلد ملاقات بھی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 FEB 2026

Page No. 17

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پہیہ جام و شٹر ڈاؤن

زبردستی روڈ بلاک کرانیوالے 215 گرفتار

پولیس اور زبردستی دکانیں بند کرانے والوں کے درمیان آنکھ مچولی، بعض مقامات پر مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے شیلنگ بھی کی گئی

صوبے میں انٹرنیٹ سروس معطل رہی، کوئٹہ کی سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم، بعض علاقوں میں دوپہر کے بعد دکانیں جزوی کھل گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کی اپیل پر ملک بھر کی طرح کوئٹہ سمیت بلوچستان میں بھی شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی گئی، ضلعی انتظامیہ نے ریڈ زون اور پریس کلب کو جانے والے راستوں کو کنٹینرز لگا کر بند کرکے بھاری [illegible] تعیناتیاں کر دی تھی جبکہ صوبے میں انٹرنیٹ سروس معطل رہی۔ پولیس اور زبردستی دکانیں بند کرانے والے سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کے درمیان آنکھ مچولی کا کھیل جاری رہا۔ مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کی شیلنگ کی گئی اور پولیس کی جانب سے زبردستی روڈ بلاک کرانے کے الزام میں تقریباً 215 کے قریب سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ صوبائی دارالحکومت میں ٹریفک معمول سے کم رہی جبکہ بعض علاقوں میں دوپہر کے بعد دکانیں جزوی طور پر کھل گئیں۔ تفصیلات کے مطابق تحریک تحفظ آئین پاکستان کی اپیل پر ملک بھر کی طرح کوئٹہ کے علاوہ پشین، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، ژوب، ہرنائی، سبی، خضدار، [illegible] قلات، سمیت تمام اضلاع میں شٹر ڈاؤن پہیہ جام ہڑتال کی گئی، کوئٹہ میں تمام کاروباری [illegible] مراکز، دکانیں، شاہراہیں بند، سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم رہا۔ تحفظ آئین پاکستان کے کارکنوں نے کوئٹہ کے علاقوں ایئرپورٹ روڈ اور شہر کے مشرقی، مغربی اور نواں کلی بائی پاسز پر [illegible] میں کھڑی کرنے کے علاوہ ٹائر جلائے جبکہ [illegible] جانب پولیس اہلکاروں کی جانب سے ٹریفک بحال کرنے کی کوشش کی جاتی رہی اور پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کی شیلنگ بھی کی۔ تاجر برادری کی حمایت کے باعث صوبے بھر میں بازار ویران رہے تاہم بعض علاقوں میں دوپہر کے بعد دکانیں جزوی طور پر کھل گئیں۔ پولیس نے امن وامان میں خلل ڈالنے اور زبردستی روڈ بلاک کرنے پر کوئٹہ میں پی کے میپ، پی ٹی آئی اور [illegible] کے 215 کے قریب سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔

خضدار: تحصیل نال میں پکنک منانے والوں پر فائرنگ، 3 افراد ہلاک، 2 زخمی

مرنے والوں کا تعلق وڈھ سے تھا، ایک اور واقعے میں کٹھان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے عورت جاں بحق ہوگئی

خضدار (نامہ نگار) مختلف علاقوں میں دو مختلف واقعات میں چار افراد جاں بحق اور دو زخمی ہو گئے۔ پہلے واقعہ میں تحصیل نال کے علاقہ ہڑنبو ڈیم پر پکنک منانے والے پانچ افراد پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں تین افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ دو افراد زخمی ہوئے۔ مرنے والوں میں سینہ منول ولد چنول، عبدالرشید ولد میر گہور خان میروانی اور عبدالصبور ولد مولا بخش لانگو شامل ہیں مرنے والوں کا تعلق وڈھ سے تھا جبکہ عبد رشید اور ماشیر در محمد زخمی ہوئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ دوسرے واقعہ میں شہر کے نواحی علاقہ کٹھان میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک خاتون جاں بحق ہوگئی واقعہ سے متعلق تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی میں نہر سے لاش برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس نے قیدی شاخ کے مقام پر نہر سے دوران گشت ایک لاش برآمد کرکے شناخت کے لیے سول ہسپتال رکھوادی۔

کچھی اور بختیار آباد میں دو ڈکیتیاں، متاثرین نے احتجاجاً قومی شاہراہ بلاک کردی

پولیس تھانہ کچھی کی حدود میں بیوپاریوں سے 12 لاکھ نقد اور دیگر سامان چھینا گیا، ناصر آباد کے مقام پر بھی ایک گاڑی لوٹ لی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) کچھی اور بختیار آباد میں ڈکیتی کی دو مختلف وارداتیں تیرہ لاکھ روپے نقدی درجنوں موبائل فون و دیگر سامان لوٹ لیا گیا ملزمان کی گاڑیوں پر بھی فائرنگ علاقے میں خوف و ہراس متاثرین کا شدید احتجاج قومی شاہراہ کو بلاک کردیا گیا پولیس کے مطابق بالا ناڑی پولیس تھانے کی حدود کچھی کے مقام پر ڈیرہ مراد جمالی میں مال مویشی فروخت کرنے والے بیوپاریوں کی گاڑیوں کو نامعلوم مسلح ڈاکو گن پوائنٹ پر ان سے بارہ لاکھ روپے نقدی و دیگر سامان چھین لیا اس دوران ڈاکوؤں نے انکے پر فائرنگ بھی کی جبکہ واقعے کے خلاف متاثرین نے احتجاج کرتے ہوئے قومی شاہراہ کو بلاک کردیا واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئے پولیس نے ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی ادھر بختیار آباد پولیس تھانے کی حدود میں قومی شاہراہ ناصر آباد کے مقام پر ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر ایک گاڑی کے مسافروں سے ایک لاکھ روپے نقدی اور درجنوں موبائل فون چھین لیے ملزمان فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

کچھی: مسلح ڈاکو پولیس اہلکاروں سے اسلحہ، موٹر سائیکل اور نقدی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے میں پولیس اہلکار ڈاکوؤں کے ہتھے چڑھ گئے سرکاری اسلحہ موٹر سائیکل نقدی موبائل فون چھین لیے گئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز کچھی ڈھاڈر پولیس تھانے کی حدود دو پاسی پل کے مقام پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر پولیس اہلکار اسرار احمد بزرہ اور انکے ساتھی سے اسلحہ موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے واقعے کے بارے میں مزید تحقیقات ڈھاڈر پولیس کررہی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: ڈاکو ہندو تاجر سے لاکھوں روپے، موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اناج منڈی میں مسلح ڈاکوؤں کی لوٹ مار ہندو تاجر سے لاکھوں روپے نقدی و موبائل فون و دیگر سامان لوٹ مار کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم مسلح ڈاکو اناج منڈی میں ہندو تاجر منو ہر لعل کے دکان میں داخل ہوکر اسلحے کے زور پر لاکھوں روپے نقدی و موبائل و دیگر سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔ واقعے پر تاجر برادری نے شدید احتجاج کرتے ہوئے اناج منڈی میں تمام دکانیں بند کرکے پولیس کے خلاف نعرے بازی کی اور مطالبہ کیا کہ لوٹی رقم برآمد کرکے ملوث ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔

کچلاک: رہزنی اور فائرنگ کے واقعہ میں ملوث ملزم گرفتار، اسلحہ برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو کچلاک پولیس نے رہزنی اور فائرنگ [illegible] ملوث ملزم کو گرفتار کرکے اسلحہ [illegible] ت کے مطابق نیو کچلاک پولیس نے ایک ملزم وکیل احمد کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم نے چند روز قبل کلی سنزر خیلان کچلاک میں رہزنی کی ایک واردات کے دوران فائرنگ کرکے ایک شخص کو زخمی کیا تھا۔ پولیس نے گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 5

Dated 09 FEB 2026 Page No 8

زرغون ہاؤسنگ سکیم 9 سال سے گیس کی سہولت سے محروم

بار بار متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن شنوائی نہیں ہو رہی، مکینوں کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (پ ر) زرغون ہاؤسنگ اسکیم کے الاٹیز نے ضروریات زندگی کی بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ اسکیم 2017ء میں مکمل ہوا تھی لیکن اب تک گیس، پانی جیسی بنیادی ضرورت سے محروم ہے اسکیم میں 300 سے زائد گھر بن چکے ہیں اور سینکڑوں الاٹیز آباد ہو چکے گیس کی ایکسٹرنل پائپ لائن بچھانے کیلئے کیو ڈی اے کی جانب سے 11 کروڑ 84 لاکھ سے زائد رقم ایس ایس جی سی کو ادائیگی کے بعد رہائشیوں کو یہ تسلی دی گئی تھی کہ دسمبر 2021ء تک اسکیم کو گیس فراہم کردی جائے گی مگر ان اداروں کی سست روی اور عدم دلچسپی کے سبب اسکیم میں گیس کے آثار دور دور تک دکھائی نہیں دیتے۔ اس مقصد کیلئے گیس کمپنی کے حکام سے کئی ملاقاتیں بھی کیں لیکن نتیجہ صفر رہا اور گیس فراہمی کا یہ منصوبہ سرخ فیتے کا شکار ہے۔ ایگریمنٹ کے مطابق اسکیم کو 2017ء تک گیس، پانی جیسی بنیادی سہولیات مل جانی چاہئے تھیں مگر اسکیم کے آغاز کے گیارہ برس بعد بھی مکین گیس و پانی سے محروم ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ گیس کی فراہمی میں مسلسل تاخیر سے اسکیم کے اندر گیس کی پائپ لائنیں بچھانے کا تخمینہ 7 کروڑ سے بڑھتے بڑھتے 21 کروڑ تک پہنچ گیا ہے۔ ایڈوانس بروقت جمع نہ کرانے پر گیس کمپنی نے اخراجات بڑھ جانے کو جواز بنا کر 13 کروڑ کی بجائے 21 کروڑ روپے کا تقاضہ کر دیا ہے۔ اس مقصد کیلئے کوئی ریوائزڈ ریٹ یا تخمینہ نہیں بھجوایا گیا محض ایک لیٹر کے ذریعے اضافی رقم کا تقاضہ کیا جا رہا ہے۔ کیو ڈی اے اور گیس کمپنی کے درمیان اس لیٹر بازی کا نقصان الاٹیز کو ہو رہا ہے اسکیم میں بنیادی ضروریات کی فراہمی کیو ڈی اے کی ذمہ داری تھی جس میں یہ ادارہ بری طرح ناکام رہا ہے انٹرنل گیس فکیشن کیلئے گیس کمپنی 13 کروڑ روپے مانگے یا 21 کروڑ یہ دو اداروں کا آپس کا معاملہ ہے۔ الاٹیز کو تو کیو ڈی اے کے ایگریمنٹ کے مطابق سہولیات چاہئیں۔ بیان میں گورنر، وزیر اعلیٰ اور چیف جسٹس بلوچستان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ صورتحال کا نوٹس لیں اور اسکیم کو گیس کی فراہمی میں حائل تکنیکی مسائل کو دور کرنے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ یہ عظیم رہائشی منصوبہ ناکامی سے دوچار نہ ہو۔

کوئٹہ، چائلڈ لیبر سے متعلق قوانین پر عملدرآمد نہ ہو سکا

مستقبل کے معمار سکول جانے کی عمر میں محنت مزدوری پر مجبور، متعلقہ حکام خاموش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں چائلڈ لیبر عروج پر مستقبل کے معمار سکول جانے کی عمر میں محنت مزدوری کرنے پر مجبور، چائلڈ پروٹیکشن بل بے سود، محکمہ لیبر کی چشم پوشی سمجھ سے بالاتر رپورٹ کے مطابق حکومتی عدم دلچسپی اور معاشرتی ناہمواری کی وجہ سے صوبائی دارالحکومت میں آج بھی معصوم بچے تعلیم حاصل کرنے اور کھیل کود کی عمر میں گھروں گیراجوں دکانوں میں مزدوری کرتے نظر آتے ہیں جبکہ اکثر بچے شہر کے اہم وی آئی پی شاہراہوں، بازاروں، مارکیٹوں، بس اسٹینڈز، ریلوے اسٹیشن میں بھیک مانگتے ہیں رپورٹ کے مطابق کوئٹہ شہر میں اس وقت مختلف کاروباری مراکز دکانوں گیراجوں گھروں میں بڑی تعداد میں بچوں سے مشقت لی جارہی ہے جو ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے شہر کی اہم شاہراہوں پر قائم ہوٹلوں، جوس شاپس پر رات دیر گئے تک معصوم بچے بھیک مانگتے نظر آتے ہیں عوامی و سماجی حلقوں نے کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں بچوں سے مشقت کروانے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محض اسمبلیوں میں قانون سازی کرنے سے ذمہ داری پوری نہیں ہوتی بچوں کو مفت تعلیم اور بہترین سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات ہونی چاہئے چائلڈ لیبر کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔

پنجگور میں بینکوں کی بندش سے صارفین کو مشکلات کا سامنا

ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود بینک کھل نہ سکے، لین دین متاثر، حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

پنجگور (نامہ نگار انتخاب) پنجگور کے سرکاری اور پرائیویٹ بینک گزشتہ کئی روز سے بند ہیں کھاتہ داروں کو مشکلات کا سامنا ہے تفصیلات کے مطابق پنجگور کے مختلف بینک گزشتہ ایک ہفتے سے بند ہیں بینکوں کی بندش سے عام کھاتہ داروں، سرکاری ملازمین کو تنخواہوں کے حصول، پنشنروں اور دکانداروں کو مشکلات کا سامنا ہے صارفین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بینکوں کی بحالی [illegible]

بقیہ نمبر 60 صفحہ 6 پر

[illegible]

تفتان پاسپورٹ گیٹ کی بندش سے تاجروں اور عوام کو مشکلات

ایران اسرائیل جنگ کے دوران گیٹ کو بند کیا گیا، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) پاک ایران تفتان بارڈر کے پاسپورٹ گیٹ سے ایک سال سے قانونی سفری پابندی عائد ہے جس کے باعث ایران اور پاکستان کے درمیان سفر کرنے والے مسافر، مقامی سرحدی آبادی اور کاروباری طبقہ شدید متاثر ہو رہا ہے ایران اسرائیل جنگ کے دوران پاک ایران پاسپورٹ گیٹ کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا جس سے دونوں ممالک میں مقیم سرحدی آبادی اور تاجروں کو سنگین مشکلات کا سامنا ہے قانونی پاسپورٹ گیٹ پر آج بھی پاکستانیوں کو تفتان بارڈر سے ایران جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے گیٹ کی بندش کے باعث دونوں جانب سرحد پر رہنے والی مقامی آبادی ایک دوسرے سے ملنے سے محروم ہو چکی ہے جس پر سرحدی علاقوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے سرحدی علاقوں کے مکینوں، تاجروں اور دیگر کاروباری طبقے نے پاک ایران تفتان پاسپورٹ گیٹ کی بندش کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

کیقباد روڈ و ملحقہ گلیوں میں آلودہ پانی کی فراہمی کا نوٹس لینے کا مطالبہ

خطرناک امراض پھیل رہے ہیں متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہو رہی، سرور بازئی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی دارالحکومت کے وسطی علاقوں کیقباد روڈ، نجم الدین روڈ اور ملحقہ گلیوں میں آلودہ پانی کی فراہمی سے امراض پھیل رہے ہیں سابق کونسلر محمد سرور خان بازئی نے بتایا کہ بار ہا متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے انہوں نے کہا کہ علاقے کے عوام کی اکثریت پانی کے بلوں کی باقاعدگی سے ادائیگی کے باوجود [illegible] سے محروم ہے آلودہ پانی کی فراہمی سے خطرناک امراض پھیل رہے ہیں انہوں نے صوبائی محتسب سے اپیل کی کہ مذکورہ علاقوں میں آلودہ پانی کی فراہمی کا نوٹس لیا جائے ورنہ شدید احتجاج کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 09 FEB 2026 Page No. 19

نواں کلی، کلی کوتوال اور گردونواح میں آوارہ کتوں کی بہتات، شہری خوفزدہ

آوارہ کتوں کی مسلسل اور خطرناک تعداد میں اضافے نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے

کتوں کے بڑھتے ہوئے حملوں نے علاقے میں خوف و ہراس کی فضا قائم کر دی ہے شام کے بعد گھروں سے نکلنا مشکل ہو چکا ہے

گلی محلوں اور سڑکوں پر آوارہ کتوں کے غول آزادانہ گھومتے دکھائی دیتے ہیں، کتا مار مہم شروع کی جائے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقہ نواں کلی، کلی کوتوال اور گرد و نواح میں آوارہ کتوں کی مسلسل اور خطرناک تعداد میں اضافے نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ طویل عرصے سے آوارہ کتوں کے خلاف کوئی موثر کارروائی نہ ہونے کے باعث یہ مسئلہ سنگین صورت اختیار کر چکا ہے۔ دن ہو یا رات، گلی محلوں اور سڑکوں پر آوارہ کتوں کے غول آزادانہ گھومتے دکھائی دیتے ہیں جو راہ چلتے شہریوں، بچوں، خواتین اور بزرگوں پر حملہ آور ہو کر انہیں شدید زخمی کر رہے ہیں۔ متعدد واقعات میں شہریوں کو اسپتال منتقل کرنا پڑا، جبکہ بعض متاثرین ذہنی خوف اور مستقل عدم تحفظ کا شکار ہو چکے ہیں۔ مقامی مکینوں کے مطابق نواں کلی اور کلی کوتوال کے علاقوں میں آوارہ کتوں کی تعداد گزشتہ کئی برسوں سے بڑھتی جا رہی ہے، مگر ضلعی انتظامیہ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے نہ تو تلفی کی مہم چلائی گئی اور نہ ہی کوئی مستقل حکمت عملی اپنائی گئی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ رات کے اوقات میں صورتحال مزید خطرناک ہو جاتی ہے، جب آوارہ کتوں کے جھنڈ گلیوں میں دندناتے پھرتے ہیں اور معمولی آہٹ پر حملہ کر دیتے ہیں۔ آوارہ کتوں کے حملوں میں سب سے زیادہ بچے، خواتین اور بزرگ متاثر ہو رہے ہیں۔ بچے خوف کے باعث تنہا گھروں سے نکلنے سے گریز کرتے ہیں، جبکہ خواتین روزمرہ خریداری یا کام کاج کے لیے نکلتے ہوئے شدید پریشانی محسوس کرتی ہیں۔ بزرگ شہریوں کا کہنا ہے کہ جسمانی کمزوری کے باعث وہ کتوں کے حملے سے خود کو بچانے سے قاصر ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں انہیں شدید چوٹیں آتی ہیں۔ متعدد والدین نے شکوہ کیا کہ ان کے بچے آوارہ کتوں کے خوف کے باعث کھیل کود اور تعلیمی سرگرمیوں سے دور ہو چکے ہیں، جو نہ صرف جسمانی بلکہ ذہنی صحت کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ آوارہ کتوں کے بڑھتے ہوئے حملوں نے علاقے میں خوف و ہراس کی فضا قائم کر دی ہے شام کے بعد گھروں سے نکلنا مشکل ہو چکا ہے، جبکہ موٹر سائیکل سوار، سائیکل سوار اور پیدل چلنے والے افراد مسلسل خطرے میں رہتے ہیں۔ بعض مقامات پر آوارہ کتے موٹر سائیکلوں کے پیچھے دوڑتے ہیں، جس کے باعث حادثات کا بھی خدشہ رہتا ہے۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ صرف ایک علاقے تک محدود نہیں بلکہ کوئٹہ کے متعدد نواحی علاقوں میں یہی صورتحال پائی جاتی ہے، مگر نواں کلی اور کلی کوتوال میں حالات انتہائی تشویشناک ہو چکے ہیں۔ شہریوں نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو کسی بڑے سانحے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ علاقہ مکینوں اور سماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ماضی میں آوارہ کتوں کی تلفی کے لیے مہمات چلائی جاتی تھیں، مگر اب کافی عرصہ گزر جانے کے باوجود ایسی کوئی کارروائی نظر نہیں آ رہی۔ انتظامیہ کی خاموشی نے نہ صرف مسئلے کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی ٹھیس پہنچائی ہے۔ آوارہ کتوں کی افزائش پر قابو پانے کے لیے کوئی منصوبہ بندی یا مستقل نظام موجود نہیں، جس کا خمیازہ عام شہری بھگت رہے ہیں۔ آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نہ صرف امن و امان بلکہ صحت عامہ کے لیے بھی ایک بڑا خطرہ ہے۔ ریبیز جیسی مہلک بیماری کا خدشہ ہمیشہ موجود رہتا ہے، جو بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated 09 FEB 2026 Page No. 20

حکومت بلوچستان کا کوئٹہ شہر کی ترقی و خوبصورتی کیلئے عملی اقدامات قابل ستائش!

کوئٹہ شہر میں سڑکوں کی تنگی اور ٹریفک کے شدید دباؤ کے باعث عوام ذہنی کرب میں مبتلا ہیں۔ اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان حکومت سڑکوں کی توسیع کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے، اس توسیع کی زد میں کئی غیر قانونی تجاوزات آ رہی ہیں جنہیں حکومت کی جانب سے منہدم کیا جائے گا جبکہ پہلے سے موجود اور ہیڈ برجز (سریاب، بے نظیر) کے بعد انڈر پاسز کی تعمیر پر زور دیا جا رہا ہے تاکہ ٹریفک کا نظام موثر اور بہتر ہو جو شہریوں کیلئے آسانی کا سبب بن سکے۔ کوئٹہ شہر کی تنگ سڑکوں کے باعث ٹریفک پولیس کے لیے ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے جس کے نتیجے میں گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ جاتی ہیں جبکہ اوور ہیڈ برجز کے بعد گاڑیاں تنگ سڑکوں پر واپس آ جاتی ہیں جس سے ٹریفک جام کا مسئلہ برقرار رہتا ہے۔ کوئٹہ شہر میں سڑکوں کو کشادہ کرنے، برج اور انڈر پاسز جیسے منصوبوں سے شہر میں ٹریفک دباؤ کا دیرینہ مسئلہ حل ہوگا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے کوئٹہ شہر کی خوبصورتی بحال کرنے کے ساتھ بنیادی مسائل حل کرنے کیلئے بھی متعدد منصوبوں پر کام کیا جا رہا ہے خاص کر پانی کی قلت، سیوریج نظام، صفائی ستھرائی، غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ، تفریح گاہوں کی بحالی اور ان کی بہتری کیلئے اقدامات، آلودگی کے خاتمے کیلئے منصوبہ بندی بھی کی جا رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد کوئٹہ کے عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے ٹرانسپورٹ نظام کو بھی بہتر بنایا جا رہا ہے پنک اور گرین بسیں شاہراہوں پر چل رہی ہیں جس کا مقصد خواتین، طالبات سمیت تمام شہریوں کو باوقار اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ کوئٹہ شہر ماضی میں لٹل پیرس کہلاتا تھا مگر گزشتہ کئی برسوں سے مسائل کی آماجگاہ بن گیا ہے جس کیلئے صوبائی حکومت کوئٹہ شہر کی رونقیں اور خوبصورتی بحال کرنے کیلئے اصلاحاتی پروگرام پر توجہ دے رہی ہے۔ آبادی کے تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے بنائے جا رہے ہیں جس سے آنے والے سالوں میں شہر کے بیشتر مسائل میں نہ صرف کمی آئے گی بلکہ شہر کی خوبصورتی بھی بحال ہوگی۔ حکومت بلوچستان کی سنجیدہ کوششوں سے منصوبوں پر مستقل مزاجی کے ساتھ کام کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سمیت تمام اضلاع میں یکساں ترقی کیلئے اقدامات قابل ستائش ہیں امید ہے کہ جلد کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں میں مزید تیزی لائی جائے گی تاکہ عوام کے دیرینہ مسائل حل ہو سکیں اور بنیادی سہولیات ان کو میسر آ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 09 FEB 2026 Page No. 21

Addressing backwardness

It is a bitter reality that most of poorer districts of Pakistan are from Balochistan province. Luckily the province is mineral rich in terms of natural resources having a long coastal area. The poorest districts in Balochistan include Sherani, Kohlu, Jhal Magsi, Barkhan, Killa Abdullah,, Zhob, Musakhel, Dera Bugti, Jaffarabad, Ziarat and Killa Saifullah. Lack of focus on the part of successive governments is one of the main reasons behind poverty and backwardness of these districts. Though the name of Awaran district is not included in the list of poorest districts, it is also one of the poorer districts of Balochistan, which has been neglected in the development sector for a long time. The district is also hit by the insurgency it was also the constituency of former Chief Minister Balochistan Mir Abdul Qaddos Bezinjo who became chief minister twice but regrettably the fate of district did not change and it is still deprived of all basic amenities.

A couple of years back, the Ministry of Planning, Development and Special Initiatives had launched a five-year (2022-27) project comprising special development initiatives for the 20 poorest districts across Pakistan at the cost of Rs40 billion. Identified on the basis of scores in this Multidimensional Poverty Index (MPI). Five districts were from Sindh, three from Khyber-Pakhtunkhwa, and one from Punjab. Many of these districts had been directly affected by last year's flood disaster, especially in Balochistan and Sindh. The prime objective of the initiative was to mitigate the poverty, backwardness and ensure basic facilities to the poorest districts of the country. However, the process of special initiatives for poorest districts are slow and the people of these districts particularly in Balochistan need prompt attention from authorities because the floods of monsoon last badly affected agriculture and livestock department which is the mainstay of the economy of Balochistan. As many as 70 percent people of Balochistan are directly or directly involved with these sectors. To remove poverty and backwardness, it is essential that the government expedite its efforts to implement special initiatives by early releasing funds to the provinces and strictly bounding the provinces to ensure spending of funds purely on merit so that the living standard of people could improve. According to experts, it is also essential that the poor district should be uplifted through physical connectivity power, digital connectivity, productive sectors of livelihood and others. The incumbent provincial government should come up with more pragmatic measures to control poverty and backwardness.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 FEB 2026 Page No. 22

مسئلہ بلوچستان اور اپوزیشن لیڈر کا تازہ بیانیہ۔۔۔!!

صوبہ بلوچستان ایک تاریخی حقیقت ہے۔۔۔ یہاں کا جغرافیہ، یہاں کے قدرتی وسائل، یہاں کے سمندری ساحل وہ تاریخی اہمیت کے حامل حقائق ہیں۔۔۔ جس نے بلوچستان کو کم اور طاقتور دنیا کو زیادہ امتحان میں ڈال دیا ہے۔۔۔ یہی حقائق بلوچستان کا سب سے بڑا جرم بن چکا ہے۔۔۔ جس نے اہل بلوچستان کے ناک میں دم کر رکھا ہے۔۔۔ زیر زمین وسائل تک رسائی حاصل کرنے کیلئے بر سر زمین مسائل کے پہاڑ کھڑے کر دیے گئے ہیں۔۔۔ ناانصافی، پسماندگی، ظلم و جبر اور استبداد کا ہر وہ حربہ یہاں آزمایا جا رہا ہے۔۔۔ جو عوامی استحصال کا باعث ہے۔

بلوچستان میں پشتون اور بلوچ کے علاوہ دیگر اقوام آٹے میں نمک کے برابر ہیں۔۔۔ پشتون و بلوچ قوم پرست سیاسی جماعتوں کے درمیان تقسیم کار بھی ہمیشہ تنازع کا شکار رہا ہے۔۔۔ مردم شماری، قومی و صوبائی اسمبلیوں کے انتخابی نشستیں، صوبائی حکومت کی تشکیل، تعلیم و صحت کا کوٹہ سمیت کئی اہم امور میں اختلاف پایا جاتا ہے۔۔۔ ایسے اختلافات کو عین موقع پر ہوا دی جاتی ہے۔۔۔ مقتدر قوتوں نے ہمیشہ پشتون بلوچ اختلافات کو کیش کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔ حال ہی میں چند روز قبل قومی اسمبلی فلور پر وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے بلوچستان اور خصوصاً کوئٹہ کے حوالے سے ناکافی معلومات کی بنیاد پر ایسا بیان دیا۔۔۔ جو سراسر متعصبانہ رویے کی عکاسی کرتا رہا۔۔۔ خواجہ آصف کے بیان کی درستگی کیلئے قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے بھی قومی اسمبلی ہی کے فلور پر اپنے خطاب میں ایک وضاحت پیش کر دی۔۔۔ جس میں ایک دو جملے بظاہر تلخ ماحول کو وسعت دینے کے مترادف ہیں۔۔۔ سوشل میڈیا پر انہی دو جملوں کا واویلا مچا ہے۔۔۔ نوبت بہ ایں جا رسید۔۔۔ کہ ایک دوسرے کو بیدخل کرنے کی بسیط اشارات بھی کیے جا رہے ہیں۔۔۔ یہ ٹھیک ہے کہ محمود خان اچکزئی کو اپوزیشن لیڈر جیسے منصب پر براجمان ہوتے ہوئے ایسا بیان نہیں دینا چاہیے تھا۔۔۔ جس نے کئی ایک سوالات کو جنم دیا۔۔۔ جس نے بلوچستان میں جاری کشت و خون پر تیل چھڑکنے کا کام کیا۔۔۔ سیاسی قیادت کی دل آزاری ہوئی۔۔۔ اور جس نے بلوچستان کو ایک لسانی جنگ کے دہانے پر لا کھڑا کر دیا۔۔۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود اگر محمود خان اچکزئی کے

بیان کو سیاق و سباق کا لحاظ رکھ کر سنا جائے۔۔۔ تو اس میں کوئی خود ساختہ تعصب کا جھلک نظر نہیں آتا۔۔۔ محمود خان اچکزئی سینئر سیاستدان ہے۔۔۔ انہوں نے انتہائی دور بینی سے بلوچستان کا جغرافیہ دیکھا ہے۔۔۔ اس پر انشاء اللہ کبھی تفصیل سے بلوچستان کا جغرافیہ اور تاریخی اہمیت کے حامل حقائق پیش کرینگے۔۔۔ ایک کالم مسئلہ بلوچستان یا یہاں کی جغرافیائی حیثیت بیان کرنے کیلئے ناکافی ہے۔

اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے بیان پر بلوچ برادر اقوام کی قیادت جذباتی وضاحتیں پیش کر رہی ہیں۔۔۔ جمعیت علمائے اسلام کے ممبر قومی اسمبلی میر عثمان بادینی نے اضلاع کی تعداد اور اسمبلیوں میں نشستوں کی تعداد شمار کرا دی۔۔۔ اگر محمود خان اچکزئی کا بیان نامناسب ہے۔۔۔ تو ممبر قومی اسمبلی میر عثمان بادینی کا بیان تعصب پر مبنی ہے۔۔۔ کیونکہ اسمبلی نشستوں کی تعداد اور اضلاع کی تعداد موضوع بحث نہیں ہے۔۔۔ اسی طرح پرنس آغا عمر جان احمد زئی نے ایک ویڈیو پیغام میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے۔۔۔ کہ آپ تاریخ دوبارہ پڑھ لیں۔۔۔ انہوں نے پنڈار کا نشان کچلاک سے آگے جلوگیر تھانہ پر لگایا۔۔۔ کہ یہاں بلوچ سردار ٹیکس وصول کیا کرتے تھے۔۔۔ سینئر سیاستدان اور معروف سوشل ایکٹوسٹ میڈم ریحانہ حبیب جالب بلوچ نے بھی اچکزئی صاحب کے بیان پر اپنے سخت ردعمل میں کہا ہے۔۔۔ کہ بلوچستان اس وقت نہایت نازک اور سنگین حالات سے گزر رہا ہے۔۔۔ ایسے حساس ماحول میں پشتون قوم پرست رہنما محمود خان اچکزئی کی جانب سے غیر ذمہ دارانہ، نفرت انگیز اور گمراہ کن بیانات دینا ایک منظم سازش کے مترادف ہے۔۔۔ جس کا مقصد برادر اقوام کے درمیان نفرت اور تصادم کو ہوا دینا ہے۔۔۔ محمود خان اچکزئی کا کوئٹہ کی تاریخ اور بلوچ قبائل سے متعلق حالیہ بیان نہ صرف افسوسناک ہے۔۔۔ بلکہ تاریخی حقائق کو مسخ کرنے کی بھونڈی اور ناکام کوشش بھی ہے۔۔۔ تاریخ اس امر کی گواہ ہے۔۔۔ کہ کوئٹہ میں شاہوانی بلوچ قبائل صدیوں سے آباد ہیں۔۔۔ اور آج بھی شہر میں زمینیں، جائیدادیں اور زمینداریاں شاہوانی بلوچ قبائل کی جدی پشتی ملکیت ہیں۔۔۔ جنہیں کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔۔۔ انہوں نے کہا کہ پہلے یہ واضح کیا جائے۔۔۔ کہ آپ خود کہاں کے رہنے والے ہیں۔۔۔ اس کے بعد کوئٹہ اور اس کی تاریخ پر بات کریں،،۔۔۔ ریحانہ حبیب جالب کہتی ہے۔۔۔ کہ قومی اسمبلی کے فلور پر کھڑے ہو کر جھوٹ بولنا اور غلط بیانی کرنا کسی قد آور سیاسی شخصیت کو زیب نہیں دیتا۔۔۔ محمود خان اچکزئی کو چاہیے۔۔۔ کہ وہ پہلے اپنی تاریخ اور معلومات درست کریں۔۔۔ کیونکہ کوئٹہ ایک کثیر القومی شہر ہے۔۔۔ جہاں ہر قوم اور ہر زبان کے لوگ آباد ہیں۔۔۔ اور کسی ایک قوم کی اجارہ داری کا دعویٰ سراسر بدنیتی اور تعصب پر مبنی ہے۔۔۔ گو کہ ریحانہ بلوچ کہتی ہے۔۔۔ کہ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔۔۔ کہ بلوچ اور پشتون اپنی اپنی سرزمینوں پر آباد ہیں۔۔۔ اور جب بھی بعض نام نہاد پشتون قوم پرستوں کو عوامی پذیرائی حاصل نہیں ہوتی۔۔۔ تو وہ نفرت انگیز بیانات دے کر حالات خراب کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔۔۔ مگر عوام اب ایسے موقع پرست، جھوٹے اور نفرت پھیلانے والے عناصر کو بخوبی پہچان چکے ہیں۔۔۔ اور ان کی اشتعال انگیزی میں ہرگز نہیں آئیں گے۔۔۔ کوئٹہ اور بلوچ قبائل کی تاریخ کسی ایک شخص کے بیان کی محتاج نہیں۔۔۔ اور نہ ہی کوئی مہاجر یا مفاد پرست سیاستدان اس تاریخ کو مسخ کر سکتا ہے۔۔۔ انسان حیران رہ جائے کہ ایک طرف خود ریحانہ بلوچ صاحبہ بلوچستان کے حالات کو حساس اور نازک قرار دے رہی ہے۔۔۔ اور دوسری جانب خود انتہائی سخت رویے کا مظاہرہ کرتی ہے۔۔۔ ایک طرف خود کہتی ہے کہ کسی کے کہنے سے تاریخی حقائق بدلے نہیں جا سکتے۔۔۔ دوسری جانب متعصبانہ الفاظ میں تقسیم کار کی وضاحت بھی کرتی ہے۔۔۔ یقین مانیے یہ سب باتیں محمود خان اچکزئی کے بیان کا جواب نہیں ہے۔۔۔ محمود خان اچکزئی نے جن خداؤں کو پیچھے دھکیلنے کا اشارہ دیا۔۔۔ یقیناً وہ موضوع ہی الگ تھلگ ہے۔۔۔ مگر سطحی سوچ والی قیادت نے اصل موضوع کا مطلب ہی بدل کر رکھ دیا۔

بہرحال بلوچستان اس وقت اندرونی اور بیرونی سازشوں کے جال میں جکڑ لیا گیا ہے۔۔۔ ان حالات میں بلوچستان اور صرف بلوچستان کا سوچنا چاہیے۔۔۔ بلوچستان ہمارا مشترکہ گھر ہے۔۔۔ تاریخی حقائق کسی کے جھٹلانے سے جھٹلائے نہیں جا سکتے۔۔۔ نہ ہی کسی کے کہنے سے کوئی بات قانون بنایا جا سکتا ہے۔۔۔ آج سرزمین بلوچستان کو قومی سلامتی اور استحکام کی ضرورت ہے۔۔۔ قومی اسمبلی فلور پر اور اسمبلی سے باہر اس وقت جو بحث چھڑ گئی ہے۔۔۔ دنیا دیکھ رہی ہے اور سمجھ رہی ہے۔۔۔ مسئلہ بلوچستان اور اپوزیشن لیڈر کا تازہ بیانیہ۔